السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کپڑے کی تجارت کرتا ہے اور خصوصاً اس کے خریدار اسنتال اور پہاڑیئے ہیں یہ لوگ گا ہے بگا ہے شراب پی کر زید مذکور کی دوکان پر آتے ہیں جس کے باعث زید کو سخت نفرت وکراہمت ہوتی ہے لہذا ایسے لوگوں کے ساتھ خرید وفروخت کرنا تقوی کے خلاف ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگوں سے خرید وفروخت جائز ہے ہاں نرمی سے نصیحت کرتا رہے قرآن مجید میں ارشاد ہے : وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ٦٩ سورة الأنعام

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 430

محدث فتویٰ